

ہماری غفلت

۵۱

ایک عظیم فریضہ

جناب محمد عظیم الدین (بی۔ کام) ص۔ ب۔ ۶۶۱۔ جلد ۲

تقریباً تین صدیاں قبل انگریزی زبان میں قرآن مجید کا پہلا ترجمہ ہوا پھر اس کے بعد کئی تراجم منظر عام پر آئے اور اب لاکھوں کی تعداد میں یہ تراجم انگریزی داں فوسلوں اور قرآن سے دل چسپی رکھنے والے حضرات کے زیر مطالعہ ہیں لیکن افسوس کہ ان تراجم میں نہ صرف یہ کہ بہت سی فحش افلاطینیں بلکہ بعض تو گمراہ کن ہیں مگر حیرت ہے کہ اس شدید المناک صورت حال کی طرف بہت کم ترجمہ دی گئی ہے۔ طرہ یہ کہ بعض چرٹی کے اسلامی ادارے انہی غلط تراجم کو فرائض سے مفت تقسیم کر رہے ہیں لیکن ان کی تصحیح اور اصلاح کا کسی کو خیال تک نہیں حالانکہ اس وقت دنیا کے اسلام میں سینکڑوں ایسے حضرات موجود ہیں جو قرآنی مفاہیم سے خوب واقفیت رکھنے کے ساتھ ساتھ انگریزی داں بھی ہیں اور اس کام کو سنجیدگی سے انجام دے سکتے ہیں۔

برادران اسلام! اس مقدس کتاب کے الفاظ و معانی کی حفاظت کی ذمہ داری حامل قرآن است یعنی ہم پر ہے۔ خدا خواستہ اگر ہم اس میں ناکام رہے تو ہم پچاس ہزار سالہ یوم حساب میں (جب کہ مسئولیت کے خوف انبیا کرام بھی نفسی نفسی پکاریں گے) اللہ جبار و قہار کے سامنے کیا عذر پیش کریں گے جس وقت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان الفاظ میں ہماری شکایت کریں گے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّخَذُوا هَذَا الْقُرْآنَ مَلْهُونًا (الفرقان ۲)

اے رب! میری قوم نے اس قرآن کو چھوڑ رکھا تھا۔

سوچئے کس کی عدالت ہوگی؟ کون مدعی ہوگا؟ اور کیا دعوے؟ — ہمارے پاس کیا جواب ہوگا؟ مندرجہ بالا تلخ اور دل خراش تصریح کے پیش نظر اللہ تعالیٰ کے چند عاجز بندوں نے اپنے عظیم ذریعہ کا احساس کرتے ہوئے (بتوفیق الہی) اس کا ریخہ کا بیڑا اٹھایا ہے کہ مروجہ انگریزی تراجم کی افلاطون کی نشاندہی کے انہیں چھوڑ کر مفت تقسیم کیا جائے۔ (ان شاء اللہ) فی الحال ان افلاطون کی علیحدہ طبع ہی کا ارادہ ہے۔ اس عظیم مقصد کے لیے ہمیں باہر قرآن و انگریزی داں علماء کا تعاون درکار ہے جو بطریق احسن اس کام کو سرانجام دے سکیں۔ (ابتدائی اخراجات کا بوجھ کسی

مجموعہ زیریں ڈالا جائے گا۔) پاکستان میں درج ذیل پتوں پر رابطہ قائم کیجئے۔

① جناب محمد مسعود حمید، ایس۔ پی۔ ۷۷، سٹریٹ باغ سائینڈ کرچی ۷۷ جناب ڈاکٹر اسرار احمد صاحب، کوثر روڈ، اسلام پورہ لاہور